Civil Services (Main) Examination, 2024

PHKM-B-URD

اردو / URDU

پرچہ-II / Paper II

(لٹریچر) / (LITERATURE)

کل مارکس : 250 Maximum Marks : 250	مقررہ وقت : 3 گھنٹے Time Allowed : 3 Hours

سوالات سے متعلق خصوصی ہدایات

برائے مہربانی ذیل کی ہر ہدایت کو جواب لکھنے سے پہلے توجہ سے پڑھ لیں :

اس پرچے میں **آٹھ** سوالات پوچھے جارہے ہیں جو دو حصّوں میں منقسم ہیں۔

امیدوار کو کل **پانچ** سوالوں کے جواب دینے ہیں۔

سوال **1** اور **5** لازمی ہیں اور باقی سوالات میں سے **تین** کے جوابات لکھنے ہیں مگر ہر حصّہ سے کم از کم **ایک ایک** سوال کرنا ضروری ہے۔

ہر سوال یا سوال کے حصّے کے نمبر اس کے سامنے درج کر دیے گئے ہیں۔

جواب ہر صورت میں **اُردو** میں ہی لکھے جائیں گے۔

اگر کسی سوال کے جواب کے لیے الفاظ کی تعداد کی شرط لگادی گئی ہے تو اس کی پابندی لازمی ہے۔

سوالات کے جواب کو ترتیب وار اہمیت دی جائے گی، شرط یہ ہے کہ کوئی جواب کاٹ کر مسترد نہ کر دیا گیا ہو۔ اگر کسی سوال کا کوئی حصّہ بھی جواب کے لیے منتخب کیا گیا ہے تو اسے سوال کا جواب ہی تصور کیا جائے گا۔ اگر کسی صفحہ یا صفحے کے کسی حصے کو خالی چھوڑنا مقصود ہے تو اسے صفائی کے ساتھ کاٹ کر مسترد کرنا ضروری ہے۔

Question Paper Specific Instructions

Please read each of the following instructions carefully before attempting questions :

*There are **EIGHT** questions divided in **TWO SECTIONS**.*

*Candidate has to attempt **FIVE** questions in all.*

*Questions no. **1** and **5** are compulsory and out of the remaining, any **THREE** are to be attempted choosing at least **ONE** question from each section.*

The number of marks carried by a question / part is indicated against it.

*Answers must be written in **URDU**.*

Word limit in questions, wherever specified, should be adhered to.

Attempts of questions shall be counted in sequential order. Unless struck off, attempt of a question shall be counted even if attempted partly. Any page or portion of the page left blank in the Question-cum-Answer Booklet must be clearly struck off.

SECTION A

1Q. مندرجہ ذیل اقتباسات کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے اور ان کے ادبی وفنی محاسن کا بھی جائزہ لیجیے۔ ہر اقتباس کی تشریح تقریباً ایک سو پچاس (150) الفاظ پر مشتمل ہو۔ 10×5=50

(a) " جو کچھ تم نے لکھا، یہ بے دردی ہے اور بدگمانی۔ معاذاللہ، تم سے اور آزردگی۔ مجھکو اس پر ناز ہے کہ میں ہندوستان میں ایک دوست صادق الولا رکھتا ہوں۔ جس کا ہرگوپال نام اور تفتہ تخلص ہے۔ تم ایسی کونسی بات لکھوگے کہ موجب ملال ہو؟ رہا غم ساز کا کہنا، اس کا حال یہ ہے کہ میرا حقیقی بھائی کل ایک تھا کہ وہ تیس برس دیوانہ رہ کر مر گیا۔ مثلاً وہ جیتا رہتا اور ہوشیار ہوتا اور تمہاری برائی کہتا تو میں اسکو جھڑک دیتا اور اس سے آزردہ ہوتا۔ بھائی! مجھ میں کچھ اب باقی نہیں ہے۔ برسات کی مصیبت گذر گئی لیکن بڑھاپے کی شدت بڑھ گئی۔ تمام دن پڑا رہتا ہوں، بیٹھ نہیں سکتا۔ اکثر لیٹے لیٹے لکھتا ہوں۔" 10

(b) " جیل کا سپرنٹنڈنٹ آخر کار ایک باورچی کو ڈھونڈلایا مگر جب پتہ چلا کہ اب باہر جانا ممکن نہیں تو یہ حال ہوا کہ وہ کھانا کیا پکاتا اپنے ہوش وحواس کا مسالہ کوٹنے لگا اور قید خانے میں جو، اسے ایک رات دن قید وبند کے توے پر سینکا گیا تو بھوننے تلنے کی ساری ترکیبیں بھول گیا۔ اس احمق کو کیا معلوم تھا کہ ساٹھ روپے کے عشق میں یہ پاپڑ بیلنے پڑیں گے۔ اس ابتدائے عشق نے ہی کچومر نکال دیا تھا۔ قلعے تک پہنچتے پہنچتے قلیہ بھی تیار ہو گیا۔" 10

(c) پھر جب سخت گھبراتا ہوں اور تنگ آتا ہوں تو یہ مصرعہ پڑھ کے چپ ہو جاتا ہوں :

" اے مرگ ناگہاں! تجھے کیا انتظار ہے۔"

یہ کوئی نہ سمجھے کہ میں اپنی بے رونقی اور تباہی کے غم میں مرتا ہوں۔ جو دکھ مجھکو ہے اس کا بیان تو معلوم! مگر اس بیان کی طرف اشارہ کرتا ہوں۔ انگریز کی قوم میں سے جوان روسیاہ کالوں کے ہاتھ سے قتل ہوئے اُن میں کوئی میرا امید گاہ تھا اور کوئی میرا شفیق اور کوئی میرا دوست، کچھ شاگرد، کچھ معشوق، سووہ سب کے سب خاک میں مل گئے۔ ایک عزیز کا ماتم کتنا سخت ہوتا ہے۔ جو اتنے عزیزوں کا ماتم دار ہو اسکو زیست کیوں کر نہ دشوار ہو، ہائے اتنے یار مرے کہ جو اَب میں مروں گا تو میرا کوئی رونے والا بھی نہ ہوگا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ 10

(d) ” اگر جسم میں روح بولتی ہے اور لفظ میں معنیٰ ابھرتا ہے تو حقائق ہستی کے اجسام بھی اپنے اندر روحِ معنی رکھتے ہیں۔ یہ حقیقت کہ معمہ ہستی کے بیجان اور بے معنی جسم میں صرف اسی ایک حل سے روحِ معنیٰ پیدا ہو سکتی ہے، ہمیں مجبور کر دیتی ہے کہ اِس حل کو حل تسلیم کر لیں۔ اگر کوئی ارادہ اور مقصد پردے کے پیچھے نہیں ہے تو یہاں تاریکی کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ لیکن اگر ایک ارادہ اور مقصد کام کر رہا ہے، تو پھر جو کچھ بھی ہے، روشنی ہی روشنی ہے۔ ہماری فطرت میں روشنی کی طلب ہے۔ ہم اندھیرے میں کھوئے جانے کی جگہ روشنی میں چلنے کی طلب رکھتے ہیں۔ اور ہمیں یہاں روشنی کی راہ صرف اسی ایک حل سے مل سکتی ہے۔ “

10

(e) ” اِسی عہد میں یہ بات ہوئی کہ موسیقی کا فن بھی فنونِ دانشمندی میں داخل ہو گیا اور اسکی تحصیل کے بغیر تحصیل علم اور تکمیلِ تہذیب کا معاملہ ناقص سمجھا جانے لگا۔ امراء اور شرفاء کی اولاد کی تعلیم و تربیت کے لیے جس طرح تمام فنون مدارس کی تحصیل کا اہتمام کیا جاتا تھا اسی طرح موسیقی کی تحصیل کا بھی اہتمام کیا جاتا۔ ملک کے ہر حصّے سے باکمالانِ فن کی مانگ آتی تھی اور دہلی، آگرہ، لاہور اور احمد آباد کے گویّے بڑی بڑی تنخواہوں پر امراء اور شرفاء کے گھروں میں ملازم رکھے جاتے تھے۔ جو نوجوان تکمیلِ علم کے لیے بڑے شہروں میں آتے وہ وہاں کے عالموں اور مدرسوں کے ساتھ وہاں کے باکمالانِ موسیقی کو بھی ڈھونڈتے اور ان کے حلقۂ تعلیم میں زانوئے تحصیل تہہ کرتے۔ “

10

Q2. **مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :**

(a) ”میر امن کی ’باغ و بہار‘ میں معاشرتی اور تہذیبی زندگی کا نقشہ ابھر کر سامنے آتا ہے۔“ اس خیال کی وضاحت مثالوں کے ساتھ پیش کیجیے۔ 20

(b) ”نیرنگِ خیال“ میں انشاء پردازی اور مرقع نگاری کے لیے ٹھوس حقائق کی بجائے تخیل پر زور دیا گیا ہے۔ اس خیال کی روشنی میں محمد حسین آزاد کی انشائیہ نگاری کے امتیازات پر روشنی ڈالیے۔ 15

(c) پریم چند کے دوسرے ناولوں کے مقابلے میں ” گئودان “ کی انفرادی خصوصیات کی نشاندہی کیجیے۔ 15

Q3. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :

(a) خطوطِ غالب میں اُس کے دور کی سیاسی منظر نگاری پر وضاحت سے، مع امثال لکھیے۔ 20

(b) ''غبارِ خاطر'' مولانا ابوالکلام آزاد کے ادراک و شعور تاریخ و ادب کا آئینہ ہے۔ مثالوں کے ساتھ وضاحت کیجیے۔ 15

(c) افسانہ ''اپنے دکھ مجھے دے دو'' کا تجزیہ قلم بند کیجیے۔ 15

Q4. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :

(a) ''باغ و بہار'' کے لسانی وادبی محاسن اور فارسی زبان کے اثرات پر مفصل روشنی ڈالیے۔ 20

(b) پریم چند کے ناول ''گئودان'' کے کردار 'ہوری' یا 'دھنیا' کی کردار نگاری کا جائزہ لیجیے۔ 15

(c) ''نیرنگِ خیال'' کے نو آبادیاتی تناظر میں سر سید احمد خاں بطور مثالی کردار ہے۔ اس خیال کی وضاحت کیجیے۔ 15

SECTION B

Q5. درج ذیل شعری حصّوں کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے اور ان کے شعری محاسن پر بھی روشنی ڈالیے۔ ہر حصے کی تشریح ایک سو پچاس (150) الفاظ پر مشتمل ہو۔ 10×5=50

(a)

ہم پرورشِ لوح و قلم کرتے رہیں گے   جو دل پہ گذرتی ہے رقم کرتے رہیں گے

اسبابِ غمِ عشق بہم کرتے رہیں گے   ویرانیٔ دوراں پہ کرم کرتے رہیں گے

ہاں تلخیٔ ایام ابھی اور بڑھے گی   ہاں اہلِ ستم، مشقِ ستم کرتے رہیں گے

منظور یہ تلخی، یہ ستم ہم کو گوارا   دم ہے تو مداوائے الم کرتے رہیں گے

اِک طرزِ تغافل ہے سو وہ اُنکو مبارک   اک عرضِ تمنّا ہے سو ہم کرتے رہیں گے

10

(b)

روتے ہیں نالہ کش ہیں یارات دن جلے ہیں   ہجراں میں اسکے ہم کو بہتیرے مشغلے ہیں

جوں دود عمر گذری سب پیچ وتاب ہی میں   اتنا ستا نہ ظالم ہم بھی جلے بلے ہیں

مرنا ہے خاک ہونا ہو خاک اڑتے پھرنا   اِس راہ میں ابھی تو درپیش مرحلے ہیں

کس دن چمن میں یارب ہوگی صبا گل افشاں   کتنے شکستہ پر ہم دیوار کے تلے ہیں

اِک شور ہی رہا ہے دیوان پن میں اپنے   زنجیر سے ہلے ہیں گر کچھ بھی ہم ہلے ہیں

10

(c)

سما سکتا نہیں پہنائے فطرت میں مرا سودا
غلط تھا اے جنوں شاید ترا اندازہ صحرا !
خودی سے اس طلسم رنگ و بو کو توڑ سکتے ہیں
یہی توحید تھی جس کو نہ تو سمجھا نہ میں سمجھا
نگہ پیدا کر اے غافل تجلی عین فطرت ہے
کہ اپنی موج سے بیگانہ رہ سکتا نہیں دریا
رقابت علم و عرفان میں غلط بینی ہے منبر کی
کہ وہ حلاج کی سولی کو سمجھا ہے رقیب اپنا

10

(d)

بزم شاہنشاہ میں اشعار کا دفتر کھلا　　رکھیو یارب یہ در گنجینۂ گوہر کھلا
شب ہوئی پھر انجم رخشندہ کا منظر کھلا　　اس تکلف سے کہ گویا بتکدے کا در کھلا
گو نہ سمجھوں اس کی باتیں، گو نہ پاؤں اسکا بھید　　پر یہ کیا کم ہے کہ مجھ سے وہ پری پیکر کھلا
ہے خیال حسن میں حسن عمل کا سا خیال　　خلد کا ایک در ہے میری گور کے اندر کھلا
در پر رہنے کو کہا اور کہہ کے کیسا پھر گیا　　جتنے عرصہ میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا　　10

(e)

ہے ٹھکانے ہے دل غمگیں ٹھکانے کو کہو　　شام ہجراں دوستو کچھ اس کے آنے کی کہو
ہاں نہ پوچھو اک گرفتارِ قفس کی زندگی　　ہم سفیرانِ چمن کچھ آشیانے کی کہو
اُڑ گیا منزل دشوار میں غم کا سمندر　　گیسوئے پیچ و خم کے نازیانے کی کہو
داستانِ زندگی بھی کس قدر دلچسپ ہے　　جو ازل سے چھڑ گیا ہے اس فسانے کی کہو
یہ فسون نیم شب یہ خواب ساماں خامشی　　سامری فن آنکھ کے جادو جگانے کی کہو　　10

6Q. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :

(a) عہدِ حاضر میں غالبؔ کی معنویت پر روشنی ڈالیے۔ 20

(b) فیض احمد فیضؔ نے ترقی پسندی اور کلاسیکیت کے درمیان کس طرح توازن کا ثبوت دیا؟ مثالوں کی مدد سے وضاحت کیجیے۔ 15

(c) فراقؔ گورکھپوری کی عشقیہ غزلیات روایتی اور جدید ذہن کے درمیان ایک پُل ہیں۔ مثالوں کے ساتھ وضاحت کیجیے۔ 15

Q7. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :

(a) فراقؔ کی نظم ''آدھی رات'' یا ''جگنو'' کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔ 15

(b) اخترالایمان کی نظموں میں ہمارے عہد کے مسائل کی بھرپور عکاسی ملتی ہے۔اس قول کے متعلق اپنے موقف کی وضاحت بالخصوص 'بنتِ لمحات' اور دیگر نظموں کے حوالوں سے کیجیے۔ 20

(c) اقبال کی غزل سرائی میں، خاص طور پر ''بالِ جبریل'' میں مستعمل صنائع شعری کی وضاحت مع مثالوں کے کیجیے۔ 15

Q8. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :

(a) میر حسن کی مثنوی ''سحر البیان'' مکالمہ نگاری، جذبات نگاری، منظر نگاری اور کردار نگاری ہر اعتبار سے کامیاب اور مکمل ہے۔ مثالوں سے ثابت کیجیے۔ 20

(b) ''میرؔ کی شاعری ان کے ذاتی غم کی غمازی اور معاشرتی زندگی میں رونما ہو رہی تبدیلیوں کا آئینہ ہے۔'' مثالوں کے ساتھ وضاحت کیجیے۔ 15

(c) علامہ اقبال کے بنیادی تصورات کے بارے میں اپنی معلومات قلم بند کیجیے۔ 15